خلاصہ خطبہ جمعہ 3مارچ 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قران کی جو معرفت ہمیں عطا فرمائی ہے اس حوالہ سے پہلے دو خطبات میں ذکر کیا گیا تھا۔ قرآن جو معرفت کا خزانہ ہمیں دیتا ہے حقیقی طور پر یہی ہے جو ہمیں خدا تعالی سے ملاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے! بے اس کے معرفت کا چمن نا تمام ہے

حضور انور نے فرمایا کہ اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہیے۔ لیکن ساتھ اس بات کو بھی یاد رکھنا چاہیے کے اس معرفت کو سمجھنے کے لئے بھی کسی خدا کے بھیجے ہوئے اور مقرر کردہ راہنما کی ضرورت ہے جو اس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔

بڑے غور سے ہمیں ان باتوں کو سننے اور سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ ہم اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کرنے والے ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: میں نے قرآن شریف میں ایک زبردست طاقت پائی ہے۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ایک عجیب خاصیت دیکھی ہے جو کسی مذہب میں وہ خاصیت اور طاقت نہیں۔ اور وہ یہ کہ سچا پیرو اس کا، مقامات ولایت تک پہنچ جاتا ہے۔۔۔ چنانچہ میں اس امر میں صاحب مشاہدہ ہوں۔ خدا مجھ سے ہمکلام ہوتا ہے اور ایک لاکھ سے بھی زیادہ اس نے میرے ہاتھ پر نشان دکھلائے ہیں۔ سو اگرچہ میں دنیا کے تمام نبیوں کا ادب کرتا ہوں اور ان کی کتابوں کا بھی مگر زندہ دین صرف اسلام کو ہی مانتا ہوں کیونکہ اس کے ذریعہ سے میرے پر خدا ظاہر ہوا۔

پھر ایک اور مقام پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: قرآن کریم کی چار اعجازی خوبیاں ہیں۔ قرآن کریم کی اعجازی خوبیوں میں سے ایک بلاغت و فصاحت بھی ہے جو انسانی بلاغت و فصاحت سے بالکل ممتاز اور الگ ہے کیونکہ انسانی بلاغت و فصاحت کا میدان نہایت تنگ ہے اور جب تک کسی کلام میں مبالغہ یا جھوٹ یا غیر ضروری باتیں نہ ملائی جائیں تب تک کوئی انسان بلاغت و فصاحت کے اعلیٰ درجہ پر قادر نہیں ہو سکتا۔ دوسری قرآن کریم کی ایک معجزانہ خوبی یہ ہے کہ جس قدر اس نے قصے بیان کئے ہیں در حقیقت وہ تمام پیشگوئیاں ہیں۔ تیسرے، قرآن شریف میں یہ معجزانہ خوبی ہے کہ اس کی تعلیم انسانی

فطرت کو اس کے کمال تک پہنچانے کے لئے پورا پورا سامان اپنے اندر رکھتی ہے۔ چوتھے یہ کہ وہ کامل پیروی کرنے والے کو خدا سے ایسا نزدیک کر دیتا ہے کہ وہ مکالمہ الٰہیہ کا شرف پالیتا ہے اور کھلے کھلے نشان اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ تزکیہ نفس اور ایمانی استقامت اس کو حاصل ہوتی ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں: قرآن شریف کی معجزانہ تاثیرات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی کامل پیروی کرنے والے درجہ قبولیت کا پاتے ہیں اور ان کی دعائیں قبول کر کے خدا تعالیٰ اپنے کلام لذیذ اور پر رعب کے ذریعہ سے ان کو اطلاع بھی دیتا ہے اور خاص طور پر دشمنوں کے مقابل پر ان کی مدد کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج یہ ہم احمدیوں کا کام ہے کہ اپنے اندر تقویٰ پیدا کرتے ہوئے اس تعلیم کی خوبیوں کو اپنے قول و فعل سے عمل کر کے دکھائیں۔ دنیا کو بتائیں کہ قرآن کریم ہی ہے جو ہر قسم کی بیماریوں کا علاج ہے اور اس کو بھیجنے والا وہ خدا ہے جس نے اس کو با مقصد بنا کر دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے۔ اللہ ہمیں تقویٰ پر چلتے ہوئے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر پر حضور انور نے دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا: بنگلہ دیش میں آجکل جلسہ سالانہ ہو رہا ہے۔ آج پہلا دن تھا لیکن وہاں مخالفین نے جلسہ گاہ پر حملہ کیا۔ کئی لوگ شدید زخمی بھی ہوئے۔ پھر اس علاقہ میں جو احمدی تھے ان کے گھروں کو بھی جلا رہے ہیں۔ کتنا نقصان ہوا ہے ابھی پورا اندازہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ انکے شر سے احمدیوں کو محفوظ رکھے۔ ان کی پکڑ کے بھی سامان کرے۔ حضور نے فرمایا کہ ان کے لئے کوئی ہدایت کی دعا تو نہیں ہو سکتی۔ **اَللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَسَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا** والی دعا ہی ہے جو منہ سے نکلتی ہے، دل سے نکلتی ہے۔ اسی طرح پاکستان کے حالات کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ وہاں بھی احمدیوں کے حالات کو ٹھیک رکھے۔ برکینا فاسو میں بھی خطرات ابھی منڈلا رہے ہیں۔ وہاں کے لئے بھی دعا کریں۔ اسی طرح الجزائر میں بھی بعض مقدمات ہیں احمدیوں کے خلاف۔ ان کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ احمدیوں کو محفوظ رکھے۔ (آمین)

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞